بشکریہ ہفت روزہ اخبار العالم الاسلامی ۔ مکہ مکرمہ

ترجمہ حافظ محمد ظہور الحق ظہور ۔ اسلام آباد

مسجد حرام میں امام کعبہ حضرت الشیخ محمد بن عبداللہ السبیّل کا خطبہ جمعہ ۱۳ جمادی الاخریٰ ۱۴۰۱ھ

شراب کی حُرمت

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے اپنے بندوں میں سے جسے چاہا توفیق دی اور ان پر نیکیوں اور بھلائیوں کا راستہ واضح کیا۔ اور انہیں فلاح و سعادت کی راہ پر چلایا۔ میں اس پاک ذات کی حمد کرتا ہوں اور اس کا شکر بجا لاتا ہوں۔

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کا سزاوار نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک اور ساجھی نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ جو اس کی خوشنودی کی طرف بلاتے ہیں اور سب اہل ایمان کے لئے باعث رحمت ہیں جو انہیں نیکی کا حکم دیتے ہیں اور برائیوں سے منع کرتے ہیں۔ پاکیزہ چیزوں کو ان کے لئے حلال کرتے اور ناپاک اشیا کو حرام قرار دیتے ہیں۔ اے اللہ! اپنے بندے اور اپنے پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی آل اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر رحمتیں اور سلامتی نازل فرما۔

امابعد! پس اے اللہ کے بندو! اللہ سے ڈرو۔ اس کی اطاعت کرو اور اس کے اوامر (احکام) پر عمل کرو۔ اور جن چیزوں سے اس نے منع کیا ہے ان سے باز رہو اور اپنے پروردگار کی کتاب میں غور و تدبر کرو۔ اس نے تمہیں دین و دنیا کی سعادت تک پہنچانے والے بہترین راستے دکھائے۔ اور بدبختی کے اسباب اور نقصان کی طرف پہنچانے والے فساد کے راستوں سے منع کیا۔ اور اس نے اپنی کتاب عزیز (قرآن مجید) میں ایمان کے نام سے اس بات پر متنبہ کرتے ہوئے خطاب کیا ہے۔ کہ مومن وہ ہے جو اپنے پروردگار کے احکام کو بطیب خاطر قبول کرے۔ اور ان پر سرگرمی سے عمل کر کے دکھائے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے ایماندار بندوں کی تعریف میں فرمایا وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَىٰ تَنفَعُ الْمُؤْمِنِينَ اور سمجھاتا رہ کہ سمجھانا کام آتا ہے ایمان والوں کو۔ اور جن چیزوں سے اللہ تعالیٰ نے تمہیں ڈرایا اور ان کے برے انجام سے آگاہ کیا۔ ان میں وہ چیزیں بھی شامل ہیں

جو اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد میں ہیں۔

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۔ اِنَّمَا یُرِیْدُ الشَّیْطٰنُ اَنْ یُّوْقِعَ بَیْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِی الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ وَیَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ۔

اے ایمان والو۔ یہ شراب، جوا، بت اور پانسے سب گندے اور شیطانی کام ہیں۔ سو ان سے بچتے رہو تاکہ تم نجات پاؤ۔ شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ وہ شراب اور جوئے کے ذریعے تم میں دشمنی اور بیر ڈالے اور وہ تمہیں اللہ کی یاد اور نماز سے روکے۔ سو کیا اب بھی باز آؤ گے؟

اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے شراب کی حرمت بیان فرمائی ہے۔

خمر کی تعریف "الخمر ما خامر العقل" یعنی پینے کی کوئی چیز خواہ کسی قسم کی ہو جو عقل پر پردہ ڈالے اور اسے ڈھانپ لے وہ خمر ہے اور ہر وہ چیز جو نشہ لائے اور اس سے عقل و ہوش اڑ جائیں وہ حرام ہے اللہ تعالیٰ نے اسے قرآن مجید میں حرام قرار دیا ہے۔ اور نبی کریم کا ارشاد ہے

كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

اللہ تعالیٰ نے سخت ڈرایا ہے اور بیان فرمایا ہے کہ وہ شیطان کا عمل ہے اور شیطان کے تمام اعمال خسارہ، بدبختی اور محرومی ہی کے ہیں۔ وہ شراب اور مخدرات پلا کر ہمارے مابین بغض اور عداوت ڈالنا چاہتا ہے۔ اور اس سے ہمیں اللہ تعالیٰ کے ذکر سے (جس سے ہمارے دلوں کو زندگی اور طہارت حاصل ہوتی ہے) اور نماز سے (جو ہمارے دین کا ستون ہے اور دین اسلام کا ایک اہم بڑا رکن ہے۔ اور اہم بنیادوں میں سے ایک ہے) روکنا چاہتا ہے۔ پس شراب اُمّ الخبائث اور شر و فساد کے موجبات میں سے ہے۔

جو شخص نشہ پیتا ہے اس کی عقل مختل ہو جاتی ہے۔ اور ہوش و حواس اڑ جاتے ہیں۔ کبھی لوگوں کے لئے جانی و مالی اذیت و نقصان کا موجب بنتا ہے اور کبھی جنگ و قتال کا باعث۔ پس جو نشہ پیتا ہے یا پینے والے کے ساتھ شریک مجلس ہوتا ہے۔ وہ ہر قسم کے شر کا باعث ہے۔ بسا اوقات انسان شراب پی کر قتل ناحق اور کئی دوسرے کبیرہ گناہوں کا ارتکاب کر بیٹھتا ہے۔ اور کبھی کبھی شراب نوشی انسان کو کفر کی حد تک پہنچا دیتی ہے۔ شریعت نے شراب پینے والے کے لئے چالیس یا اسّی کوڑوں کی سزا مقرر کی ہے۔ صحابہ کرامؓ کا یہی عمل رہا ہے۔ اور آخرت کی سزا اس کے علاوہ ہے جیسا نبی کریمؐ نے فرمایا۔

مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِی الدُّنْیَا لَمْ یَشْرَبْهَا فِی الْاٰخِرَةِ جو دنیا میں شراب پئے گا وہ آخرت میں کبھی بھی

نہیں پیے گا۔ یہ کتنی سنگین سزا اور کس قدر محرومی ہے۔

اللہ کے بندو! جس کو اللہ تعالیٰ نے عقل جیسی نعمت عطا کی ہو وہ شراب پی کر پاگلوں اور بے عقل جانوروں کی سطح پر اترنے کے لئے کس طرح راضی ہو سکتا ہے؟ بہت سوں نے تو قرآن مجید میں حرمتِ شراب نازل ہونے سے پہلے ہی اپنے اوپر شراب حرام کر لی تھی۔ اس خطرے کے پیشِ نظر کہ شراب نوشی کی وجہ سے وہ کسی ایسے فعل کے مرتکب نہ ہو جائیں جو ان کے لئے بدنامی کا سبب بنے۔ یا ان کی جوانمردی و مروّت کو بٹہ لگا دے۔ اور اپنی غیرت و شرافت کے مقام سے گر جائیں۔ پس جب شریعت اسے حرام قرار دیتی ہے اور مروّت کے منافی ہے تو ایک ذی عقل اور صاحبِ مروت مسلمان کو شراب نوشی کب اور کیسے زیب دیتی ہے۔ اور وہ شراب کیسے پی سکتا ہے اور ایک عقلمند شخص پاگل بننے کی کب کوشش کرتا ہے۔

اے فرزندانِ اسلام! جوا جسے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام قرار دیا ہے ان بری چیزوں میں سے ہے جو بغض و عداوت اور حسد پیدا کرتا ہے۔ دشمنی اور کینہ کو بڑھاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے ذکر اور عبادت الٰہی سے روکتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ فِى الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَ يَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ. شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ وہ شراب اور جوئے کے ذریعے تم میں دشمنی اور بغض ڈالے اور وہ تمہیں اللہ کی یاد اور نماز سے روکے۔

المیسر کا معنی جوا ہے اور وہ قرآن و سنّت کی رو سے حرام ہے۔ کیونکہ وہ کینہ، بغض اور عداوت پیدا کرنے اور حرام طریقہ سے مال کھانے کا سبب بنتا ہے۔ اس لئے کہ جو جوا کھیلتا ہے وہ کبھی ہار جاتا ہے اس کا مال اس سے جبراً لے لیا جاتا ہے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ لینے والے پر اس کا غصہ اور بغض تیز ہو جاتا ہے۔

جُوا بھی شراب کی طرح خدا کی یاد اور عبادت الٰہی سے روکنے کا سبب بن جاتا ہے۔ کیونکہ قمار باز اس میں پورے انہماک اور از حد دلچسپی سے کھیلتا ہے۔ اور اپنے دوسرے اہم کاموں کو نظر انداز کر کے اس طرح مشغول ہو جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو یاد ہی نہیں کرتا۔ نیز رات رات بھر جاگنے اور بے خوابی کی وجہ سے اس پر جسمانی اضمحلال کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے وہ اپنے کام کاج اور فرائض انجام دینے اور دن کو روزی کمانے کے وقت سست پڑ جاتا ہے۔ اکثر اوقات وقت پر نماز پڑھنے یا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت و ثواب سے بھی محروم ہو جاتا ہے۔ حضرت علیؓ ایک دفعہ کچھ ایسے لوگوں کے پاس سے گذرے جو شطرنج کھیل رہے تھے تو فرمانے لگے۔

مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِىْ اَنْتُمْ لَهَا عَاكِفُوْنَ (یہ کیسی مورتیں ہیں جن پر تم مجاور بنے بیٹھے ہو) اور

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ آپ نے جب انہیں کھیلتے ہوئے دیکھا تو فرمایا۔" تم اس لئے تو نہیں پیدا کئے گئے ہو۔"

بہر حال جُوا چونکہ عداوت اور بغض پیدا کرنے اور اللہ کی یاد اور بندگی سے روکنے کا سبب بنتا ہے خواہ عوض پر ہو یا بدوں عوض۔ تمام صورتوں میں حرام ہے۔

پس اے اللہ کے بندو۔ اللہ سے ڈرو اور جس چیز سے تمہارے خدا نے تمہیں منع کیا ہے اس سے باز رہو۔ تمہارے نفس تمہیں خواہش نفسانی میں نہ پھنسا دیں۔ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَۃٌ بِالسُّوْٓءِ یعنی نفس تو بدی پر ہی اُکساتا ہے۔ اور شیطان کہیں تمہیں اپنے دھوکے میں نہ ڈال دے۔

انما یرید الشیطٰن ان یوقع بینکم العداوۃ والبغضاء فی الخمر والمیسر ویصدکم عن ذکر اللہ وعن الصلوٰۃ فھل انتم منتھون واطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واحذروا فان تولیتم فاعلموا انما علیٰ رسولنا البلاغ المبین۔

شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ ڈالے تم میں دشمنی اور بیر بذریعہ شراب اور جوئے کے اور روکے تم کو اللہ کی یاد سے اور نماز سے۔ سو اب بھی تم باز آؤ گے۔ اور حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا۔ اور بچتے رہو۔ پھر اگر تم پھر جاؤ گے تو جان لو کہ ہمارے رسولؐ کا ذمہ صرف پہنچا دینا ہے۔

بخاری اور مسلم میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

لایزنی الزانی حین یزنی وھو مومن	زانی جب زنا کرتا ہے تو اس وقت وہ مومن نہیں رہتا
ولا یسرق السارق حین یسرق وھو مومن	اور چور جب چوری کرتا ہے تو اس وقت مومن نہیں رہتا
ولا یشرب الخمر حین یشربھا وھو مومن	شرابی جب شراب پیتا ہے تو اس وقت وہ مومن نہیں رہتا

اور آپؐ نے فرمایا:۔

لعن اللہ الخمر وشاربھا وساقیھا ومبتاعھا وبائعھا وعاصرھا ومعتصرھا وحاملھا والمحمولۃ الیہ	اللہ تعالیٰ نے شراب پر، اس کے پینے والے پر۔ پلانے والے پر، خریدنے والے پر۔ بیچنے والے پر۔ اپنے لئے کشید کرنے (جوس نکالنے) والے پر اور دوسروں کے لئے نکالنے والے پر، اٹھانے والے پر اور جس کی طرف اٹھا کر لے جایا گیا ہو سب پر لعنت کی ہے۔

اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ کو قرآن کریم اور سنّت رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر چلائے۔ بس اسی پر اکتفا کرتا ہوں اور میں اپنے لئے۔ آپ لوگوں کے لئے۔ اور تمام مسلمانوں کے لئے ہر قسم کے گناہوں کی بخشش اور مغفرت کی دعا کرتا ہوں تم بھی اسی سے مغفرت طلب کرو۔ بیشک وہی بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔